

سے کام کرنے سے امریکی عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا۔ مذاکراتی عمل کو سبوتاژ کرنے کیلئے سازشوں کا ایک نہ ختم ہونے والا طوفان شروع ہو گیا ہے لیکن حیف صد حیف کہ اس سازشوں میں امریکہ اور اس کے حواریوں کے ساتھ ساتھ ہمارے کچھ اپنے نام نہاد دانشور صحافی اور ایسکر پرسن و سیاسی زعماء بھی ایک دوسرے سے بازی لے گئے۔ کسی نے مذاکرات کو حکومت کی ناکامی اور طالبان کی فتح کا ڈھونگ رچایا تو کسی نے شریعت کی غیر سنجیدہ تشریح کر کے غلط رخ پیش کیا لیکن ان سب سازشوں، مشکلوں اور فتنوں کے باوجود مذاکرات کا یہ کارواں چلتا رہا، دونوں طرف سے بات چیت جاری رہنے پر اتفاق ہوا، گوکہ درمیان میں طالبان کی جانب سے بم دھماکوں اور حکومت و فوج کی جانب سے فوجی کارروائیوں اور فضائی حملوں سے معاملات الجھنے کے خطرات پیدا ہوئے مگر امن جیسی عظیم نعمت کو حاصل کرنے کیلئے دونوں فریقوں کو صبر کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے جب نام نہاد دانشوروں اور دیگر منفی کاروائیوں اور حاسدین کے پروپیگنڈوں سے مذاکرات کی فضا مکدر ہونے لگی تو حالات کا ادراک کرتے ہوئے مذاکراتی کمیٹی کے سربراہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب نے فوراً چالیس مذہبی جماعتوں اور صحافیوں پر مشتمل ”علماء و مشائخ امن کانفرنس“ لاہور میں ۱۵ فروری کو بلائی، جس میں تمام قائدین نے مذاکراتی عمل کو سراہتے ہوئے، شانہ بشانہ کردار ادا کرنے کا عزم کیا اور فریقین سے سیز فائر بند کرنے کی اپیل کی۔ پاکستان کے تمام علماء و مشائخ نے مولانا سمیع الحق صاحب کو مشترکہ طور پر ”سفیر امن“ کا خطاب دیا۔ تمام قائدین کی موجودگی میں مولانا مدظلہ نے اپنے خطاب کے بعد مشترکہ اعلامیہ پیش کیا جس کی پوری قیادت نے تائید کی۔ اعلامیہ کا متن حسب ذیل ہے۔

علماء و مشائخ امن کانفرنس کا اعلامیہ لاہور

مورخہ 15 فروری 2014 زیر صدارت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ

نحمدہ و نصلى على رسولہ الكريم۔ ہم ملک کو درپیش بحرانوں کا حل صرف اور صرف مذاکرات کو سمجھتے ہیں طاقت آزمائی اور فوجی آپریشن ملک میں نہ ختم ہونے والی خونریزی کا ذریعہ بنیں گے جس کے نتیجے میں ملک کی سلامتی اور استحکام کو شدید خطرات لاحق ہو سکتے ہیں علماء مشائخ کا یہ اجتماع طالبان اور حکومت دونوں سے اللہ کے واسطے فوری جنگ بندی کی اپیل کرتے ہیں فریقین مذاکراتی عمل میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہونے دیں یہ مطالبہ ملک بھر سے تمام مکاتب فکر کے 200 سے زائد جید علماء کرام اور مشائخ عظام سے طالبان مذاکراتی عمل کمیٹی کے سربراہ سفیر امن و سلامتی مولانا سمیع الحق کی صدارت میں ہونے والے اجلاس میں کیا۔

اجلاس کے بعد جاری ہونے والے مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا کہ پچھلے حکمرانوں کی غلط پالیسیوں کی وجہ

سے 15 سالوں سے پورا ملک آگ اور خون ریز جنگ میں مبتلا ہے پوری قوم اس آگ اور خون کے کھیل سے عاجز آچکی ہے لہذا جید علماء کرام اور مشائخ کا یہ اجلاس مولانا سمیع الحق اور طالبان کمیٹی اور حکومتی مذاکراتی کمیٹی کے فاضل ارکان کی مذاکراتی عمل کیلئے جدوجہد کی مکمل تائید و حمایت کا یقین دلاتے ہیں اور طالبان سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ آپ پاکستانی قوم کے فرزند ہیں پوری قوم آپ سے توقع رکھتی ہے آپ فوری طور پر ہمارے شانہ بشانہ امن و سلامتی، پوری انسانیت اور وطن کی خاطر ہمارے ساتھ چلیں اور ہتھیاروں کی بجائے امن کی زبان میں بات کریں تاکہ اسلامی، قومی، ملی مقاصد حاصل کر سکیں اور وہ قوتیں جو پاکستان میں امن و سکون نہیں ہونے دینا چاہتیں اور جن کی اسلام اور پاکستان دشمنی واضح ہے وہ ناکام ہوں اور پاکستان اپنی اصل منزل اسلامی نظام کے نفاذ کی طرف پر امن طور پر گامزن ہو سکے علماء کا یہ اجتماع ملک کی تمام سیاسی اور مذہبی جماعتوں سے بھی یہ امید رکھتا ہے کہ وہ اس معاملے میں حب الوطنی، یکجہتی اور قومی وحدت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک میں فرقہ واریت، علاقائی و لسانی سازشوں سے ملک کو تباہ کرنے کی داخلی و خارجی منصوبوں کو ناکام بنادیں اور یک آواز ہو کر فریقین کو منافی امن سرگرمیوں سے احتراز کرنے پر مجبور کر دیں۔

یہ اجتماع حکومت اور ملک کے تمام مقتدر اداروں سے مطالبہ کرتا ہے کہ ملک میں پیدا شدہ شورش کے اصل محرکات اور عوامل پر توجہ دے اور ملک کے مقتدر ادارہ پارلیمنٹ کی بار بار پاس کردہ متفقہ قراردادوں اور آل پارٹیز کانفرنس کی سفارشات کے مطابق خارجہ اور داخلہ پالیسیوں پر فوری طور پر نظر ثانی کریں اور از سر نو تشکیل کی طرف توجہ دیں اور ملک کو استعماری اسلام اور ملک دشمن قوتوں کی جنگ سے نکال دیں۔

یہ اجتماع ملک کے تمام مسلمانوں، علماء، مشائخ، دینی مدارس، مساجد اور خانقاہوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ ملک میں قیام امن بقاء اور سلامتی کیلئے جاری کوششوں کی کامیابی کیلئے دعا کا سلسلہ جاری رکھیں بالخصوص آنے والے جمعۃ المبارک 21 فروری کو ”یوم دعا“ کے طور پر منائیں۔

یہ اجتماع ذرائع ابلاغ، پریس اور میڈیا سے وابستہ تمام ارباب علم و دانش، صحافی اور فاضل کالم نگاروں سے مخلصانہ اور دردمندانہ اپیل کرتا ہے کہ وہ ملک کی سلامتی اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کی خاطر بھرپور اور موثر اور مثبت کردار ادا کریں اور اس ارشاد خداوندی کا مصداق بنیں کہ ومن احبنا ہافکانما احی الناس جميعا (جس نے ایک انسان کو بچایا اس نے پوری انسانیت کو بچایا)

آخر میں ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ غیروں کی لگائی اس نافرود کو بھگانا پوری قوم کا مشترکہ فریضہ اور یہی سب سے بڑا جہاد ہے اور اس نافرود کو میز کا نہ وقت کا سب سے بڑا ظلم ہے جسکا بارگاہ ایزدی میں جواب دینا ہوگا۔